سوال

(407) آڑھت کی آمدنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید آڑھت کا کام کرتا ہے اور بکر کا مال اپنی آڑھت میں فروخت کرتا ہے تو بکر کے پاس مال کے آنے پر یا بدون مال کے فروخت ہوئے یا بدون روپیہ خریدار سے وصول ہوئے زید کا روپیہ بکر کو اور آڑھت لینا یہ آمدنی آڑھت کی سود ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آڑھت کے کام میں پیشگی روپیہ دینے کی شرط نہیں ہے بلکہ پیشگی روپیہ دینا بطور احسان ہے تو اس صورت میں آڑھت کی آمدنی سود میں داخل نہیں ہے بلکہ والے کا حق المحنت ہے اور اگر پیشگی روپیہ دینے کی شرط ہے تو ایک حصہ آمدنی مذکور کا داخل سود ہے۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 622

محدث فتویٰ